سوال

ـے کی (Fatwa no. clipped)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبروں پر مسجدیں بنانے کی ممانعت

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ئد!

قبروں پر مسجدیں بنانے کی ممانعت

الحمدللہ' والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ_ امابعد :

السلامیہ کے ''مجلہ ''شمارہ نمبر تین اورباب ''ماہ رواں میں مسلمانوں کی خبریں '' کے مطالعہ سے معلوم ہواکہ مملکت اردنیہ ہاشمیہ میں رابطۃ العلوم السلامیہ اس غار پر مسجد تعمیر کرنا چاہتا ہے ،جس کا حال ہی میں ''رجیب ''نامی بستی میں انکشاف ہوا ہےاور جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ انہی اصحاب کہف کا

ر خواہی چونکہ واجب ہے ،اس لئےَ میں نے مناسب سمجھاکہ مملکت اردنیہ ہاشمیہ میں رابطۃ العلوم السلامیہ کے اسی مجلہ میں یہ مقالہ شائع کراوں جس میں مذکورہ بالاخبر شائع ہوئی ہے ۔ میں رابط کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ مذکورہ غار پر اس نے مسجد تعمیر کرنے کا جوارادہ کیا ہے تو وہ اپنے اس ارادہ کو فوراختم کردے ، کیوَ

رے کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجدیں بنالیا تھا ۔ ''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اس ارشاد کے ذریعے درحقیقت آپ ﷺ اپنی امت کو اس سے بچنے کی تلقین فرمارہے تھے اور اگر یہ بات نہ ہوتی تو خود آپؐ کی قبر شریف کو نمایاں کیا جاتا لیکن آپؐ خائف تھے کہ اسے بھی مسجد نہ بنالیا

سی احادیث ہیں ، جن کے پیش نظر علماء اسلام اورمذاہب اربعہ کے تمام ائمہ کرام نے قبروں پر مسجدیں بنانے سے منع کیا ہے ،اس سے بچنے کی تلقین کی ہے تاکہ رسول اللہ ﷺ کی سنت پر عمل ہوجائے ،امت کی خیر خواہی ہوجائے اورانہیں ان امور میں واقع ہونے سے ،بچایا جاسکے جن میں پہلے غالی یہودی او

کچھ لوگ اس سلسلہ میں اصحاب کہف کے واقعہ کے ضمن میں مذکور حسب ذیل ارشاد باری تعالی سے استدلال کرتے ہیں کہ :

ذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰٓ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم ﴿الكهف ١٨/٢١)

، کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے ۔ ''

کا جواب یہ ہے کہ یہ تو اللہ تعالی نے اس زمانے کے سرداروں اوران لوگوں کا ایک قول نقل کیا ہے جنہیں اس ماحول میں غلبہ حاصل تھا ۔ اللہ تعالی نے اس قول کی تائید نہیں فرمائی اور نہ اس پر اپنی پسندیدگی کا اظہار فرمایا ہے بلکہ اسے تو مذمت ، عیب اوراس طرز عمل سے نفرت دلانے کے طور پر ذکر کیا ہے او

ل اللہ ﷺ نے جن پر یہ آیت نازل ہوئی اورجو اس کی تفسیر کو سب لوگوں سے زیادہ بہتر جانتے ہیں ، اپنی امت کو قبروں پر مسجدیں بنانے سے منع فرمایا ہے ، اس سے بچنے کی تلقین فرمائی ہے ، ایسا کرنے والوں کی نہ صرف مذمت کی بلکہ ان پر لعنت بھی فرمائی ہے ، اگر ایسا کرنا جائز ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اس مسَ

ل کرلیا جائے کہ ہم سے پہلے لوگوں کے لئےَ قبروں پر مسجدیں بنانا جائز تھا تو ہمارے لئےَ اس مسئلہ میں ان کے نقش قدم پر چلنا جائز نہ ہوگا کیونکہ ہماری شریعت سابقہ شریعتوں کی ناسخ ہے ، ہمارے رسول علیہ الصلوۃ والسلام خاتم الرسل ہیں ، آپؐ کی شریعت کامل اورہمہ گیر ہے ۔ آپؐ نے ہمیں قبروں پر مسجد

حضرت محمد ﷺ کی شریعت کے مطابق عمل کرنے کی توفیق سے نوازے ۔

یع قریب ' وصلی اللہ وسلم علی عبدہ ورسولہ محمد وعلی آلہ وصحبہ ' ومن اہتدي بہداہ الی یوم الدین

فتاوی مکیہ